مُبَاحَاتُ الْإِحْرَامِ

حالت احرام میں جائز امور

احرام کی حالت میں سر دھونا‘ سر ملنا اور غسل کرنا جائز ہے-

عَنْ عَبْدِاللِّٰ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنِ مَخْرَمَةَ ث اَنَّمَا اخْتَلَفَا بْالْاَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُاللِّٰ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَہٗ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لاَ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَہٗ فَاَرْسَلَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَی اَبِیْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ اَسْاَلُہٗ عَنْ ذٰلِکَ فَوَجَدْتُّہٗ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَیُسْتَتِرُ بِثُوْبٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْہِ فَقَالَ مَنْ ہٰذَا؟ فَقُلْتُ اَنَا عَبْدُاللِّٰ بْنُ حُنَيْنٍ اَرْسَلَنِیْ اِلَيْکَ عَبْدُاللِّٰ ابْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُکَ کَيْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللِّٰ ا يَغْسِلُ رَاْسَہٗ وَہُوَ مُحْرِمٌ ؟ فَوَضَعَ اَبُوْ اَيُّوْبَ (ص) يَدَہٗ عَلَی الثَّوْبِ فَطَاْطَاَہٗ حَتّٰی بَدَالِیْ رَاْسُہٗ ثُمَّ قَالَ لِاِنْسَانٍ يَصُبُّ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلَی رَاْسِہٖ ثُمَّ حَرَّکَ رَاْسَہٗ بِيَدَيْہِ فَاَقْبَلَ بِہِمَا وَاَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ ہٰکَذَا رَاَيْتُہٗ ا يَفْعَلُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عباس اور مسور بن مخرمہ y کے درمیان ابواء کے مقام پر تکرار ہوئی حضرت عبداللہ بن عباس w کہتے تھے کہ محرم سر دھو سکتا ہے اور حضرت مسور t کہتے تھے کہ نہیں دھو سکتا- حضرت عبداللہ بن عباس t نے مجھے حضرت ابو ایوب w کے پاس بھیجا کہ ان سے یہ مسئلہ پوچھوں۔ میں نے ان کو کنویں کی دو لکڑیوں کے درمیان غسل کرتے پایا وہ ایک کپڑے سے پردہ کئے ہوئے تھے- میں نے السلام علیکم کہا، تو انہوں نے پوچھا ”کون ہے؟“ میں نے کہا ”میں عبداللہ بن حنین ہوں، اور عبداللہ ابن عباس w نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے کہ آپ سے پوچھوں کہ رسول اکرم e احرام میں کیونکر سردھوتے تھے؟“ حضرت ابو ایوب t نے اپنے دونوں ہاتھ کپڑے پر رکھے اور سر جھکایا یہاں تک کہ مجھے نظر آیا اور اس آدمی سے کہا جو ان پر پانی ڈالتا تھا کہ پانی ڈالو پھر انہوں نے سر کو ہلایا اور اپنے ہاتھ سے آگے پیچھے ملا- پھر انہوں نے کہا ” میں نے نبی اکرم e کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے- “اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

وضاحت : ہاتھ منہ صاف کرنے یا غسل کرنے کے لئے ایسا صابن استعمال کیا جاسکتا ہے جس میں خوشبو نہ ہو-

حالت احرام میں آنکھوں کے علاج کے لئے سرمہ یا کوئی دوا ڈالنا جائز ہے بشرطیکہ اس میں خوشبو نہ ہو-

عَنْ عُثْمَانَ ص حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ ا فِیْ الرَّجُلِ اِذَا اشْتَکٰی عَيْنَيْہِ وَہُوَ مُحْرِمٌ ضَمَّدَہُمَا بِالصَّبْرِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عثمان t نے رسول اکرم e سے روایت کی ہے کہ حالتِ احرام میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں اس کے بارے میں ارشاد فرمایا ”کہ وہ اپنی آنکھوں پر ایلوے (دوا کا نام) کا لیپ کرے۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

قَالَ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبَّاسَ رَضِیَ اللِّٰ عَنْہُمَا يَکْتَحِلِ الْمُحْرِمُ بِاَیِّ کُحْلٍ اِذَا رَمَدَ مَا لَمْ يَکْتَحِلِ بِطِيْبٍ وَمِنْ غَيْرِ رَمَدٍ ذَکَرَہُ فِیْ فِقَۃِ السُّنَّۃِ

حضرت عبداللہ بن عباس w فرماتے ہیں محرم جو سرمہ چاہے استعمال کر سکتا ہے خواہ آنکھیں دکھتی ہوں یا نہ دکھتی ہوں بشرطیکہ سرمہ میں خوشبو نہ ہو- یہ روایت فقہ السنہ میں ہے

حالت احرام میں علاج کے طور پر جسم کے کسی حصہ سے خون نکلوانا اور مرہم پٹی کروانا جائز ہے-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ احْتَجَمَ وَ ہُوَ مُحْرِمٌ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عباس w سے روایت ہے کہ نبی اکرم e نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے- اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

حالت احرام میں ایسا تیل اور صابن استعمال کرنا جائز ہے جس میں خوشبو نہ ہو-

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ اَدَّہَنَ بِزَیْتٍ غَیْرِ مُقَتَّتٍ وَہُوَ مُحْرِمٌ رَوَاہُ اَحْمَدُ

حضرت عبداللہ بن عمرwسے روایت ہے کہ نبی اکرمeنے حالت احرام میں ایسا تیل استعمال کیا جس میں خوشبو نہیں تھی“ اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

حالت احرام میں خوشبو دار پھول سونگھنا جائز ہے-

حالت احرام میں انگوٹھی‘ پیٹی‘ عینک اور گھڑی وغیرہ استعمال کرنا جائز ہے-

کھائی اور پی جانے والی ادویات کے ذریعے حالت احرام میں علاج کرنا جائز ہے-

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا یَشَمُّ الْمُحْرِمُ الرَّیْحَانَ وَیَنْظُرُ فِیْ الْمِرْاَۃِ وَیَتَدَاوَی بِمَا یَاکُلُ الزَّیْتَ وَالسَّمْنَ وَقَالَ عَطَاءٌ یَتَخَتَّمُ وَیَلْبَسُ الْہِمْیَانَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت عبداللہ بن عباس w فرماتے ہیں محرم ریحان (پھول) سونگھ سکتاہے، آئینہ دیکھ سکتاہے اور جن چیزوں کو کھا سکتاہے مثلاً تیل اور گھی (وغیرہ) ان کو دوا کے طور پر استعمال کر سکتاہے-
حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم انگوٹھی پہن سکتاہے اور پیٹی باندھ سکتا ہے- اسے بخاری نے روایت کیا ہے-

حالت احرام میں سر اور بدن کھجلانا جائز ہے-

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سُئِلَتْ عَنِ الْمُحْرِمِ یُحِکُّ جَسَدً قَالَتْ نَعَمْ فَلْیُحَکِّکْہُ وَ الْیُشَدِّدُ ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت عائشہ r سے پوچھا گیا ”کیا محرم بدن کھجلا سکتا ہے؟ “کہا ” ہاں بلکہ زور سے کھجلائے-“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے-

حالت احرام میں خیمے‘ چھت یا چھتری سے سر پر سایہ کرنا جائز ہے-

عَنْ اُمِّ الْحُصَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ : حَجَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ حَجَّۃَ الْوَدَاعِ فَرَأَیْتُ اُسَامَۃَ وَ بِلاَ لاً وَ اَحَدُہُمَا اٰخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَۃِ النَّبِیِّ ﷺ وَالْآخِرُ رَافِعٌ ثَوْبَہُ یَسْتُرُہُ مِنَ الْحَرِّ حَتّٰی رَمٰی جَمْرَۃَ الْعَقَبَۃِ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ام حصین r کہتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم e کے ہمراہ حج ادا کیا، تو میں نے حضرت اسامہ بن زید t اور بلال t کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے نبی اکرم e کی اونٹنی کی مہار پکڑی ہوئی تھی اور دوسرے نے اپنے کپڑے سے آپ eپر سایہ کیا ہوا تھا تا کہ آپ کو گرمی سے بچائے، یہاں تک کہ آپ e نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں- اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

محرم احرام کی چادریں دھو سکتا ہے اگر تبدیل کرنا چاہے تو کر سکتاہے-

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر69کے تحت ملاحظہ فرمائیں-

عورت حالت احرام میں زیور استعمال کر سکتی ہے نیز رنگین کپڑے بھی پہن سکتی ہے-

وَلَمْ تَرَ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا بَأْسًا بِالْحُلِیِّ وَالثَّوْبِ الْأَسْوَدِ وَالْمُوَرَّدِ وَالْخُفِّ لِلْمَرْأَۃِ َ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت عائشہ r کے نزدیک عورت کے لئے حالت احرام میں زیور پہننے، سیاہ اور گلابی رنگ کا کپڑا پہننے اور موزے پہننے میں کوئی حرج نہیں- اسے بخاری نے روایت کیا ہے-

حالت احرام میں بچے یا نوکر کو علم و ادب سکھانے کے لئے سرزنش کرنا جائز ہے-

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا حُجَّاجًا حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِالْعَرْجِ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا وَ نَزَلْنَا فَجَلَسَتْ عَائِشَۃُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اِلٰی جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا وَ جَلَسْتُ اِلٰی جَنْبِ اَبِیْ وَ کَانَتْ زِمَالَۃُ اَبِیْ بَکْرٍ وَ زِمَالَۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا وَاحِدَۃً مَعَ غُلاَمٍ لِاَبِیْ بَکْرٍ فَجَلَسَ اَبُوْ بَکْرٍ یَنْتَظِرُ اَنْ یَطْلُعَ عَلَیْہِ فَطَلَعَ وَ لَیْسَ مَعَہٗ بَعِیْرُہٗ قَالَ اَیْنَ بَعِیْرُکَ ؟ قَالَ اَضْلَلْتُہُ الْبَارِحَۃَ قَالَ : فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ ص بَعِیْرٌ وَاحِدٌ تُضِلُّہٗ فَطَفِقَ یَضْرِبُہٗ وَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا یَتَبَسَّمُ وَ یَقُوْلُ ((اُنْظُرُوْا اِلٰی ہٰذَا الْمُحْرِمِ مَا یَصْنَعُ؟)) رَوَاہُ اَبُوْدَاؤٗدَ (حسن)

حضرت اسماء بنت ابی بکر r سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اکرم e کے ساتھ حج کے لئے نکلے جب ہم عرج (کے مقام پر) پہنچے تو رسول اللہ e نبی اکرم r اور ہم سب نے پڑاؤ ڈالا- حضرت عائشہ e کے پاس بیٹھ گئی- حضرت ابو بکر (حضرت ابو بکر صدیق) t قریب اور میں اپنے والد e اور رسول اللہ کا غلام بھی (سامان کی نگرانی کے لئے) t کا سامان ایک ہی اونٹنی پر تھا اور حضرت ابو بکر صدیق بیٹھ کر غلام کا انتظار کرنے لگے- جب وہ آیا، تو (عرج کے مقام پر) t ساتھ تھا- حضرت ابو بکر صدیق نے پوچھا "اونٹ کہاں ہے؟" غلام نے عرض کیا "وہ t اس کے ساتھ اونٹ نہیں تھا-حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا"ایک ہی تو اونٹ تھا اسی کو تم t تو گزشتہ رات مجھ سے گم ہو گیا-"حضرت ابو بکر صدیق مسکرائے اور فرمایا "اس محرم کی طرف (دیکھ کر) e نے گم کر دیا"اور غلام کو مارنے لگے- نبی اکرم دیکھو یہ کیا کر رہاہے-" اسے ابو داؤد نے روایت کیا ہے-

حالت احرام میں سمندری جانور کا شکار کرنا' اس کی خریدوفروخت کرنا اور اس کا گوشت کھانا جائز ہے-

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر27 کے تحت ملاحظہ فرمائیں-

حالت احرام میں سانپ' بچھو' کوا' چیل اور کاٹنے والا کتا اور دیگر درندے مثلاً شیر' چیتا وغیرہ کو حرم میں بھی مارنا جائز ہے-

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا عَنِ النَّبِیِّ ا اَنَّہٗ قَالَ ((خَمْسٌ فَوَاسِقُ یُقْتَلْنَ فِی الْحِلِّ وَالْحَرَمِ : الْحَیَّۃُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَۃُ وَالْکَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْحُدَیَّا)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عائشہ r سے روایت ہے کہ نبی اکرم e نے فرمایا "پانچ موذی جانوروں کو حل یا حرم میں ہر کہیں مارا جائے، سانپ، چتکبرا کوا، چوہا، کاٹنے والا کتا اور چیل-" اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

حالت احرام میں مچھر، مکھی، جوں، کاٹنے والی چیونٹی وغیرہ کو بھی مارا جاسکتا ہے-

عَنْ عَطَاءٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ اَنَّ رَجُلاً سَأَلَہٗ عَنِ الْقِرَدَۃِ تَدُّبُ عَلَیْہِ وَ ہُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ :أَلْقِ عَنْکَ مَالَیْسَ مِنْکَ َ ذَکَرَہٗ فِیْ فِقْہِ السُّنَّۃِ

حضرت عطاء رحمہ اللہ سے ایک آدمی نے سوال کیا "محرم پر اگر پسو یا چیونٹی چلنے لگے تو کیا حکم ہے؟" انہوں نے کہا "جو چیز تجھ سے نہیں اسے اتار پھینک-" یہ روایت فقہ السنہ میں ہے-

بوقت ضرورت محرم اپنے ساتھ ہتھیا رکھ سکتا ہے-

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ص قَالَ إِعْتَمَرَ النَّبِیُّا فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ فَأَبٰی أَہْلُ مَکَّۃَ أَنْ یَدَعُوْہُ یَدْخُلُ مَکَّۃَ حَتّٰی قَاضَاہُمْ عَلٰی اَنْ لاَ یَدْخُلُ مَکَّۃَ سِلاَحٌ اِلاَّ فِی الْقِرَابِ ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت براء بن عازب t فرماتے ہیں کہ نبی اکرم e (مدینہ سے مکہ) ذوالقعدہ میں عمرہ کرنے کے لئے تشریف لائے (حدیبیہ کے مقام پر) اہل مکہ نے نبی اکرم e کو مکہ میں آنے سے روک دیا یہاں تک کہ نبی اکرم e نے اہل مکہ سے اس بات پر صلح کرلی کہ رسول اکرم e (اگلے سال) مکہ (عمرۃ القضاء کے لئے) تشریف لائیں گے اور ان کی تلواریں میانوں میں ہوں گی- اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

{{{